4871CH13

13 اے شریف انسانو!

خون اپنا ہو یا پرایا ہو
نسلِ آدم کا خون ہے آخر

جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں
امنِ عالم کا خون ہے آخر

بم گھروں پر گریں کہ سرحد پر
روحِ تعمیر زخم کھاتی ہے

کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے
زیست فاقوں سے تِلملاتی ہے

ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں
کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے

فتح کا جشن ہو کہ ہار کا سوگ
زندگی میّتوں پہ روتی ہے

جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے
جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی

© NCERT not to be republished

آگ اور خون آج بخشے گی
بھوک اور احتیاج کل دے گی

اس لیے اے شریف انسانو
جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے

آپ اور ہم سبھی کے آنگن میں
شمع جلتی رہے تو بہتر ہے

— ساحرلدھیانوی

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

نسل	:	خاندان، اولاد، قبیلہ
روحِ تعمیر	:	تعمیر کا جذبہ، زندگی کو بنانے سنوارنے کی خواہش
زیست	:	زندگی
بانجھ	:	بنجر زمین، اوسر
احتیاج	:	ضرورت

غور کیجیے

- 'اے شریف انسانو!' مشہور شاعر ساحر لدھیانوی کی نظم ہے۔ نظم کا بنیادی موضوع امن ہے۔ انسانی معاشرہ اور تہذیب کی سب سے بڑی ضرورت امن ہے۔ گزشتہ صدی میں دنیا دو عالمی جنگوں کا سامنا کر چکی ہے۔ ان عالمی جنگوں کے علاوہ بھی کچھ ممالک کے درمیان جنگیں ہوئی ہیں جن کے نتیجے میں انسانیت کا بہت نقصان ہوا ہے۔ جنگ ترقی اور خوشحالی کی بھی دشمن ہے۔ اس سے نسلِ آدم تباہ اور برباد ہوتی ہے۔
- نظم میں مشرق اور مغرب الفاظ استعمال ہوئے ہیں دونوں کا استعمال سمت کے لیے بھی ہوتا ہے۔

سوچیے اور بتائیے

1. نظم میں 'اے شریف انسانو!' کہہ کر کس کو مخاطب کیا گیا ہے؟
2. روحِ تعمیر کے زخم کھانے سے کیا مراد ہے؟
3. جنگ کو امنِ عالم کا خون کیوں کہا گیا ہے؟
4. نظم میں جنگ کے ٹلتے رہنے پر کیوں زور دیا گیا ہے؟
5. جنگ نہ ہونے سے کون کون سی پریشانیوں سے بچا جاسکتا ہے؟

© NCERT not to be republished

◆ درج ذیل مفہوم کا ذکر جن اشعار میں موجود ہے نظم سے انھیں تلاش کر کے لکھیے:

i. دنیا کے خِطّوں کا ذکر ____________

ii. جنگی ہتھیار کا ذکر ____________

iii. شکست کا ذکر ____________

iv. بھوک اور محتاجی کا ذکر ____________

◆ درج ذیل شعر کو غور سے پڑھیے:

آگ اور خون آج بخشے گی
بھوک اور احتیاج کل دے گی

اس شعر میں جنگ کے نقصانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سارے نقصانات ہوتے ہیں۔ اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور ان نقصانات کی فہرست سازی کیجیے۔ کچھ نقصانات فوری ہوتے ہیں اور کچھ کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔ دیے گئے جدول میں ان کی درجہ بندی کیجیے:

فوری نقصانات	دیرپا نقصانات

◆ نظم میں استعمال ہوئے درج ذیل اضافی مرکّبات کی وضاحت کیجیے:

نسلِ آدم ____________

امنِ عالم ____________

روحِ تعمیر ____________

© NCERT not to be republished

◆ نیچے دیے گئے الفاظ کے جوڑ ملایئے:

i.	جنگی آلات	صلح
ii.	لڑائی کا میدان	سیز فائر
iii.	جنگی حکمتِ عملی	محاذ
iv.	امن قائم کرنے کا عمل	ہتھیار
v.	لڑائی بند کرنے کا معاہدہ	منصوبہ

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں
امن عالم کا خون ہے آخر

اس شعر میں مشرق، مغرب اور عالم الفاظ آئے ہیں جو ایک سے زیادہ معانی میں استعمال ہوتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں جو الگ الگ سیاق میں الگ الگ مفہوم ادا کرتے ہیں جیسے مشرق سمت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ایشیائی ممالک کو بھی مشرق کہا جاتا ہے۔

◆ مثال کے مطابق ذیل میں دیے گئے الفاظ کے مفہوم و معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

مشرق	سمت	سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔
	ایشیا کے ممالک	جاپان مشرق میں واقع ہے۔
مغرب		

© NCERT not to be republished

عالم		
نیم		
دام		
مانگ		

'تضاد' کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ نظم میں آیا ہے — 'ٹینک آگے بڑھیں کہ پیچھے ہٹیں' یہاں آگے اور پیچھے ایسے الفاظ ہیں جو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ نظم میں الفاظ تلاش کر کے لکھیے جو تضاد کی مثال ہوں:

i. ____________ ____________

ii. ____________ ____________

iii. ____________ ____________

iv. ____________ ____________

v. ____________ ____________

© NCERT not to be republished

◆ آپ جانتے ہیں کہ کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت کو ظاہر کرنے والے الفاظ اسم ظرف کہلاتے ہیں۔ جیسے آگے، پیچھے، آج، کل وغیرہ۔ اسم ظرف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ظرفِ مکاں اور ظرفِ زماں۔

جو الفاظ جگہ کو ظاہر کریں انھیں 'ظرفِ مکاں' کہتے ہیں جیسے آگے اور پیچھے 'ظرف مکاں' کی مثال ہیں کیوں کہ یہ جگہ کو ظاہر کر رہے ہیں۔ جو الفاظ وقت کو ظاہر کریں انھیں 'ظرف زماں' کہتے ہیں کیوں کہ یہ وقت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے آج اور کل ظرف زماں کی مثال ہیں۔ ذیل میں دیے گئے خانوں میں پانچ پانچ ظرف زماں اور ظرف مکاں والے الفاظ لکھیے:

ظرف زماں	ظرف مکاں
______	______
______	______
______	______
______	______

◆ محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

میدان میں آنا	______________________
جوئے شیر لانا	______________________
پینترا بدلنا	______________________
ٹوٹ پڑنا	______________________
آگ بھڑکانا	______________________
چھٹی کا دودھ یاد آنا	______________________
خاک میں مل جانا	______________________

© NCERT not to be republished

تلاش کیجیے

- 'ریڈ کراس' ایک عالمی تنظیم ہے جو جنگ اور قدرتی آفات سے متاثرہ لوگوں کی مدد کرتی ہے۔اپنے اسکول کی لائبریری یا اساتذہ سے اس کے متعلق معلومات حاصل کیجیے اور لکھیے کہ یہ کس طرح متاثرین کی مدد کرتی ہے۔
- ان شخصیات کے بارے میں معلوم کیجیے جنھیں امن کا پیامبر کہا جاتا ہے۔ان میں گوتم بدھ اور مہاتما گاندھی کے نام شامل ہیں۔

تخلیقی اظہار

- اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے۔
- 'امن وسلامتی' کے عنوان پر مضمون تحریر کیجیے۔

عملی کام

- اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے اور جماعت میں اپنے ساتھیوں کو سنائیے۔
- اس نظم کے بارے میں ایک تصویر بنائیے اور اس میں رنگ بھریئے۔آپ بغیر رنگ کا استعمال کیے یا موجود رنگوں کی مدد سے بھی تصویر بنا سکتے ہیں۔
- 21 ستمبر کو عالمی یومِ امن منایا جاتا ہے۔اس دن دنیا کے تمام ممالک قیامِ امن کی کوششوں کو جاری رکھنے کا اعادہ کرتے ہیں۔امن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے کبوتر کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔اس کا سبب یہ ہے کہ کبوتر وہ پرندہ ہے جو فطری طور پر امن وسکون اور عالمی سطح پر ہمدردی اور محبت کی علامت تصوّر کیا جاتا ہے۔دیے گئے ویب لنک کی مدد سے مزید معلومات حاصل کیجیے:

https://www.un.org/en/observances/international-day-peace

© NCERT not to be republished